Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۰ شوال ۱۳۹۸ھ ۱۴ تبوک ۱۳۵۷ ہش ۱۴ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۰۹

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

جس نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی

محبوبِ الٰہی بننے کے لئے ضروری ہے کہ آپؐ کی کامل اطاعت اور اتّباع کی جائے

ارشادِ باری تعالیٰ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (النساء ۸۱)

ترجمہ:- جو اس رسولؐ کی اطاعت کرے (تو سمجھو کہ) اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تو (یاد رہے کہ) ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ وَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِاَمْرٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ (بخاری ومسلم)

ترجمہ:- جب میں تم کو کسی بات سے روک دوں تو رُک جاؤ اور جب کسی بات کا حکم دوں تو اپنی قوّت کے مطابق اس پر عمل پیرا ہو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جس قدر اخلاق ثابت ہیں وہ کسی اور نبی کے نہیں کیونکہ اخلاق کے اظہار کے لئے جب تک موقع نہ ملے کوئی خُلق ثابت نہیں ہو سکتا۔۔ یہ کس قدر خدا کے فضل کی بات ہے کہ آپؐ کو تمام اخلاق کے اظہار کے مواقع ملے ۔۔۔ اسی لئے آپؐ اسم بامسمّٰی محمد ہو گئے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور زمین پر آپؐ کی حمد ہوتی تھی اور اسی طرح آسمان پر بھی آپؐ کی تعریف ہوتی تھی اور آسمان پر بھی آپؐ محمد تھے۔ یہ نام آپؐ کا خدا تعالیٰ نے بطور نمونہ کے دُنیا کو دیا ہے جب تک انسان اِس قسم کے اخلاق اپنے اندر پیدا نہیں کرتا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کامل طور پر انسان اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتا جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور طرزِ عمل کو اپنا رہبر اور ہادی نہ بناوے چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ یعنی محبوبِ الٰہی بننے کے لئے ضروری ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتّباع کی جائے۔۔۔ سچے مومن اور مخلص مسلمان کی ترقیوں اور ایمانی درجوں کا آخری نقطہ یہی ہے کہ وہ آپؐ کا سچا متبع ہو اور آپ کے تمام اخلاق کو حاصل کرے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸۶-۸۷)

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور انگلستان میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے، ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی خاص تائید و نصرت کا سایہ حضور کے سر پر رکھے اور حضور بخیریت واپس تشریف لائیں۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-

ابھی فون پر اطلاع ملی ہے کہ عزیزم ڈاکٹر بریگیڈیئر مرزا مبشر احمد صاحب کا پتّہ کا اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی ہو گیا ہے، الحمدللہ

تمام بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی اور الجھن سے بھی انہیں بچائے رکھے اور وہ خیر و عافیت کے ساتھ گھر واپس آئیں۔ آمین

انصار اللہ کا

اکیسواں (۲۱) سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۷-۲۸-۲۹ اخاء / اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انصار کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اِس اجتماع کی برکات سے فائدہ اُٹھائیں۔ دُور کی مجالس سے کم از کم ایک نمائندہ آنا تو بے حد ضروری ہے۔ اپنے نمائندگان کی اطلاع جلد بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو شماریات کے مضمون میں ایم۔ ایس سی چند اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایم۔ ایڈ، بی۔ ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائیگی۔ خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کی فوٹو اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

قائدین کرام سے گزارش ہے کہ سالانہ اجتماع پر ہونے والی شوریٰ کے نمائندگان کے اسماء سے جلد مطلع فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۰؍شوال ۱۳۹۸ھ
۱۴؍تبوک ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعمالِ حسنہ کی قبولیت اور تقویٰ اللہ کے چار اہم تقاضے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان کے مثمر بثمرات ہونے کے لئے اعمالِ حسنہ کی بجاآوری کو ضروری قرار دیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ اعمالِ حسنہ اس وقت تک نتیجہ خیز نہیں ہوتے جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں قبولیت کے لائق نہ ٹھہریں۔ سو گویا محض اعمالِ حسنہ کا بجالانا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ان کا درجۂ قبولیت پر ہونا ضروری ہے۔ اگر اعمالِ حسنہ درجۂ قبولیت پر نہ پہنچیں تو وہ اجر و ثواب پر منتج ہونے کی بجائے دوزخ کی کلید ثابت ہوتے ہیں۔ جیسا کہ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۝ (الماعون آیات ۵ تا ۷)۔ اور اسی مضمون کی متعدد دوسری آیات سے ظاہر ہے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اعمالِ صالحہ کب اور کیونکر درجۂ قبولیت کو پہنچتے ہیں؟ اس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اصولی جواب دینے کے علاوہ متعدد جگہ تفصیلی جواب بھی دیا ہے۔ اصولی جواب تو یہ دیا ہے کہ اعمالِ حسنہ کا تقویٰ کی روح سے مملو ہونا ضروری ہے جیسا کہ فرمایا:۔

اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (المائدہ آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ صرف متقیوں کے (اعمال، دعائیں اور قربانیاں وغیرہ) قبول کیا کرتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ اعمالِ حسنہ صرف ان لوگوں کے ہی عند اللہ مقبول ہوتے ہیں جو تقویٰ اللہ کے زیرِ اثر انہیں بجالاتے ہیں یعنی جو لوگ تقویٰ کی روح سے خالی ہوں یعنی عند اللہ متقی شمار ہونے کے قابل نہ ہوں وہ لاکھ نیک اعمال بجالائیں انہیں نہ صرف یہ کہ کوئی اجر نہیں ملتا بلکہ ان کے دکھاوے کے نیک اعمال ان کے لئے ہلاکت کا موجب بن جاتے ہیں۔ اس اصولی جواب کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ اعمالِ حسنہ کے تعلق میں تقویٰ اللہ کے بعض عملی تقاضوں کا ذکر کر کے واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ نیک اعمال بجالانے میں ان تقاضوں کو پورا کر دکھاتے ہیں ان کے نیک اعمال عند اللہ ضرور مقبول ٹھہرتے ہیں اور خدا تعالیٰ انہیں ان کے نیک اعمال کے اجر سے ضرور نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحقاف میں اعمالِ حسنہ کے تعلق میں تقویٰ اللہ کے چار اہم تقاضوں کا ذکر فرمایا ہے۔ فی الوقت ان چار اہم تقاضوں کو واضح کرنا ہمارے مدِّنظر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحقاف میں واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ اپنے والدین کے ساتھ کمال درجہ حسنِ سلوک سے پیش آتے ہیں، اس کی عطا کردہ نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے اور اپنی اولاد کی نیک تربیت میں لگے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ اعمال بجالانے کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعائیں کرنے سے غافل نہیں ہوتے اللہ تعالیٰ ان کے نیک اعمال کو ضرور قبول کرتا اور انہیں جنت کا مستحق قرار دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اعمالِ حسنہ کے تعلق میں تقویٰ اللہ کے ان چار تقاضوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ کُرْھًا
وَّوَضَعَتْہُ کُرْھًا ؕ وَحَمْلُہٗ وَفِصٰلُہٗ ثَلٰثُوْنَ شَھْرًا ؕ حَتّٰٓی
اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ
اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَ
اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ
تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (الاحقاف آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے احسان کی تعلیم دی تھی کیونکہ اس کی ماں نے اس کو تکلیف کے ساتھ پیٹ میں اُٹھایا تھا اور پھر تکلیف کے ساتھ اس کو جنا تھا اور اس کے اُٹھانے اور اس کے دودھ چھڑانے پر تیس مہینے لگے تھے۔ پھر جب یہ انسان اپنی کامل جوانی یعنی چالیس سال کو پہنچ گیا تو اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور (اس بات کی بھی توفیق دے) کہ میں ایسے اچھے اعمال بجالاؤں جن کو تُو پسند کرے اور میری اولاد میں نیکی کی بنیاد قائم کر۔ میں تیری طرف جھکتا ہوں اور میں تیرے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔

اس آیت میں والدین کے ساتھ کمال درجہ حُسنِ سلوک سے پیش آنے کی تلقین کے بعد تین باتوں کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا سکھائی گئی ہے اور وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر، اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ اعمال کی بجاآوری اور اولاد میں نیکی کی بنیاد کا قیام۔ سو اعمالِ حسنہ کے تعلق میں تقویٰ اللہ کے یہی وہ چار اہم تقاضے ہیں جنہیں کمال تعہد سے پورا کرنے کے نتیجہ میں اعمالِ حسنہ عند اللہ مقبول ٹھہرتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں ان تقاضوں کے پورا کرنے والوں کے متعلق فرمایا:۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْھُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَیِّاٰتِھِمْ فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّۃِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ
کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝ (الاحقاف آیت ۱۷)

ترجمہ:۔ (جو لوگ ایسا کریں گے یعنی والدین کے ساتھ کمال درجہ حُسنِ سلوک سے پیش آنے کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بنیں گے، پسندیدہ اعمال بجا لائیں گے اور اولاد کی نیک تربیت کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھیں گے) وہی لوگ ایسے ہوں گے جن کے نیک اعمال ہم قبول کریں گے اور ان کی بدیوں سے ہم درگزر کریں گے۔ یہ لوگ جنت میں جائیں گے۔ یہ ایک سچا وعدہ ہے جو شروع (پیدائشِ آدم) سے مومنوں سے کیا جا رہا ہے۔

الغرض والدین کے ساتھ کمال درجہ نیک سلوک، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر، اولاد کی صحیح تربیت اور ان میں نیکی کی بنیاد کا قیام اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ اعمال کی بجاآوری اور ان کی توفیق عطا ہونے کے لئے مسلسل دعائیں تقویٰ اللہ کے وہ بنیادی تقاضے ہیں جنہیں پورا کرنے کے نتیجہ میں اعمالِ حسنہ عند اللہ مقبول ہو کر مومنوں کو اجر و ثواب کا مستحق بناتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سرخرو قرار پاتے ہیں۔ اندریں صورت اگر دیکھا جائے تو قرآنی دعا رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ کو اعمالِ حسنہ کے عند اللہ مقبول ہونے میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیئے تاکہ اعمالِ حسنہ کی قبولیت کے تعلق میں تقویٰ اللہ کے بنیادی تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق ملے اور انسان خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سرخرو قرار پا سکے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساری دُنیا میں خدا تعالیٰ کی توحید اور جلال قائم کرنا ہمارا مقصد ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"اسلام کی مخالفت کے بچّہ کا خروج ہو چکا ہے اور اب وہ بالغ ہو کر پورے جوش اور قوت میں ہے۔ اس لئے اس کو تباہ کرنے کے لیے خدا تعالیٰ نے آسمان سے ایک حربہ نازل کیا اور اس مکروہ شرک کو جو اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا ہو گیا تھا دُور کرنے کے لئے اور پھر خدا تعالیٰ کی توحید اور جلال قائم کرنے کے واسطے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۳)

ساری دنیا میں خدا تعالیٰ کی توحید اور ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و عظمت کو قائم کرنے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مہم جاری کی گئی ہے۔ اسے کامیاب بنانا ہر احمدی کا فرض ہے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کینیڈا کا دوسرا تاریخی جلسہ سالانہ

● محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی شرکت ● گورنر اونٹاریو اور چیف منسٹر اونٹاریو کے پیغامات تہنیت ● ریڈیو ٹیلیویژن اور اخبارات میں چرچا ● ریڈیو انٹرویو

مکرم محمد ذکریا صاحب ورک سیکرٹری کنونشن جماعت احمدیہ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا دوسرا سالانہ جلسہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی بصیرت افروز افتتاحی تقریر اور پرسوز دعا کے ساتھ کامیاب طور پر ۲ جولائی ۷۸ء کو اختتام پذیر ہو گیا۔ پاکستان - انگلستان - امریکہ اور کینیڈا کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے پانچ صد احمدی بھائیوں نے اس روحانی اور علمی اجتماع میں شرکت کی اور اپنے دل و دماغ کو اس اجتماع کی علمی و روحانی تقاریر سے متمتع کر کے اور ٹورنٹو جماعت کی میزبانی سے لطف اٹھا کر واپس لوٹے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ کینیڈا پر بہت بڑا احسان اور خاص کرم ہے کہ دنیا کی ایک ممتاز شخصیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک برگزیدہ صحابی محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اس جلسہ کا افتتاح کرنا منظور فرمایا اور مزید احسان یہ کہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بھی اس جلسہ میں شریک ہو کر اپنے وجود سے جلسہ کو پُررعب اور بارونق بنایا۔

۳۰ جون ۷۸ء جماعت احمدیہ کینیڈا کی تاریخ میں ایک یادگار دن ہے کہ جس روز محترم چوہدری صاحب ممدوح لندن سے ٹورنٹو تشریف لائے۔ دو صد افراد نے ائیرپورٹ پر آپ کا استقبال کیا۔ بعدہ آپ نے مشن ہاؤس میں نماز مغرب اور عشاء امام مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کی اقتداء میں ادا کیں اور حاضرین کو مختصر سی مجلس میں علم اور یقین سے مالا مال کیا۔

محترم چوہدری صاحب ممدوح کی آمد اور جلسہ سالانہ کے افتتاح کی اطلاع امریکہ و کینیڈا میں احمدی حضرات کو بروقت کی گئی نیز کینیڈین باشندوں کو اطلاع کرنے کے لئے ٹورنٹو کے مقامی انگریزی اخبارات "ٹورنٹو اسٹار" اور "ٹورنٹو سن" میں خبریں شائع ہوئیں۔ پاکستانی حضرات کی اطلاع کے لئے اردو اخبار "کرلینٹ" اور مقامی اردو ریڈیو پروگرام "صدائے پاکستان" میں دو دفعہ تفصیلی اعلان نشر کیا گیا۔ ۳۰ جون کے "ٹورنٹو اسٹار" (اشاعت ساٹھ لاکھ) میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک مناسب اشتہار دیا گیا جس کی وجہ سے کئی ایک کینیڈین حضرات جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے اور نمائش تراجم قرآن مجید و اسلامی کتب دیکھنے آئے۔ مقامی ٹیلی ویژن پروگرام "Sounds of the East" میں دو دفعہ تفصیلی اعلان نشر کیا گیا۔ اس کے علاوہ کنونشن کا پروگرام پارلیمنٹ کے تمام ممبران اور وزیروں، یونیورسٹی کے پروفیسروں اور صحافیوں کو ڈاک سے بھجوایا گیا۔ ٹورنٹو میں مقیم چیدہ چیدہ پاکستانی اور انڈین حضرات کو بھی دعوت نامے بھجوائے گئے اور یوں جماعت احمدیہ کا تعارف کثیر تعداد میں لوگوں سے کرایا گیا۔

۳۰ جون کی شام جماعت احمدیہ ٹورنٹو کے افراد کے لئے ربوہ کی یاد تازہ کر رہی تھی اور مہمان دور و نزدیک سے مختلف گھروں میں پہنچنا شروع ہو چکے تھے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ مہمانوں کی اس کثرت کو مختلف گھروں میں ٹھہرانے کا انتظام مجلس عاملہ ٹورنٹو اور خدام الاحمدیہ ٹورنٹو نے احسن طریق پر انجام دیا۔ فجزاہ اللہ خیراً۔

یکم جولائی کو جلسہ کے سامعین میں امریکہ سے چاروں مشنری صاحبان - امام مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم - مبلغین کرام مکرم عبدالرشید صاحب یحییٰ - مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب - الحاج منظفر احمد ظفر - حبیب اللہ (امریکن احمدی) ڈاکٹر خلیل احمد ناصر - محمود قریشی مظہر احمد - بشارت الرحمٰن ظفر (شکاگو سے) ڈاکٹر صفی اللہ صادق - حبیب اللہ صادق ڈاکٹر خلیل الرحمٰن (فلاڈلفیا) چوہدری محمد ادریس (ساؤتھ ڈکوٹا) محمود احمد (ملوکی) ڈاکٹر اعجاز احمد قمر (ونی ہیگ) سید حمید شاہ - الحمد لک (ایریا سے) عبدالمالک چوہدری (لاہور) مختار احمد (سیالکوٹ) مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب (کراچی) نیز انگلستان سے حافظ قدرت اللہ صاحب - حافظ بشیر الدین عبید اللہ) خلیفہ عبدالرحمان صاحب (کوئٹہ سے) خلیفہ عبدالمومن صاحب (نواسکوشیا) ڈاکٹر شہاب احمد اور شیخ کرم دین صاحب (کینیڈا میں پہلے احمدی دوست) ایڈمنٹن سے منیر عبید اللہ صاحب اور مانٹریال جماعت اٹاوہ جماعت - سڈبری، رائٹ فورٹ کے شہروں میں بسنے والے احمدی دوست بیٹھے ہوئے تھے۔

جلسہ گاہ کے لئے ایک اسکول کرایہ پر لیا گیا جس کے آڈیٹوریم میں ایک ہزار افراد کے لئے جگہ تھی۔ سکول کی وسیع عمارت کا جائزہ بہت پہلے لیا جا چکا تھا اور جلسہ گاہ کو مزین کرنے کے سلسلے ہمارے دوست بشارت احمد خان صاحب نے کپڑے پر [illegible] "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" نیز جلسہ گاہ کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا۔ سکول کے آڈیٹوریم میں داخل ہوتے ہی کتب کی نمائش کی گئی تھی چنانچہ ہر فرد نمائش سے بھی فائدہ اٹھاتا رہا۔

یکم جولائی ۷۸ء - پہلا اجلاس

کنونشن کے افتتاحی اجلاس کی صدارت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ نے فرمائی۔ پروگرام کے مطابق صبح دس بجے تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا جو ہمارے مصری دوست مصطفیٰ ثابت نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے فرمائی اور آیات کا ترجمہ بھی سنایا اس کے بعد جناب مبارک احمد خان صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی جس کے بعد خلیفہ عبدالعزیز صاحب نیشنل صدر نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ بعدازاں چوہدری صاحب ممدوح نے کنونشن کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پیغام اردو میں اور پھر انگریزی میں اس کا ترجمہ سنایا اور ساتھ ہی اس پیغام کی نہایت عالمانہ رنگ میں تشریح فرمائی۔

امام مقصود احمد صاحب بشیر مشنری انچارج کینیڈا نے "Muhammad the Excellent Exampler" کے عنوان پر بیس منٹ تقریر فرمائی اس کے بعد البرٹا سے آئے ہوئے نوجوان اطہر ملک ابن محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب نے نظم سنائی جس کے بعد ہمارے ایسٹ افریقہ سے آئے جوشیلے نوجوان لطف الرحمٰن عثمانی نے "Message of Islam" کے عنوان پر دلچسپ رنگ میں اعلیٰ انگریزی زبان میں تقریر فرمائی۔ اجلاس کی آخری تقریر ڈیٹرائٹ امریکہ سے آئے ہوئے امریکن نو مسلم احمدی بھائی الحاج منظفر احمد ظفر (نیشنل صدر امریکہ) نے "برکات خلافت" پر دلوں کو گرما دینے والی تقریر فرمائی۔ محترم چوہدری صاحب ممدوح نے بھی آپ کی تقریر کو سراہا۔ تقریر کے دوران خلافت احمدیہ زندہ باد، احمدیت زندہ باد کے نعرے ہال میں گونجتے رہے۔

دوسرا اجلاس:

آج کا دوسرا اجلاس نماز ظہر و عصر اور لنچ کے بعد شروع ہوا۔ یہاں اس چیز کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ پانچ صد افراد کے لئے کھانا بحمد اللہ ٹورنٹو اور جماعت احمدیہ ٹورنٹو کی زیر نگرانی ٹورنٹو کے مختلف احمدی گھروں میں پکایا گیا۔ ایک درجن گھروں میں قورمہ اور ایک درجن گھروں میں نان پکائے گئے اس کے علاوہ چند گھروں میں گلاب جامن، لڈو وغیرہ بھی بنائے گئے۔ لنچ کی قیمت مقرر تھی جو ہر احمدی دوست نے بخوشی ادا کی کیونکہ یہ رقم آمد ٹورنٹو کی مسجد کے لئے اکٹھی کی جا رہی تھی اس لئے یہ کار ثواب بھی تھا۔ خدا کے فضل سے یہ طریق کامیاب رہا۔

اس اجلاس کی صدارت مشنری انچارج امام عطاء اللہ صاحب کلیم نے کی۔ تلاوت منیر الدین عبید اللہ صاحب نے کی اور مظہر علی زبیری صاحب نے جناب ثاقب زیروی صاحب مدیر لاہور کی نظم خوش الحانی سے سنائی جس کے بعد ڈاکٹر خالد احمد صاحب نے "Drugs — An Islamic Approach" کے عنوان پر تقریر کی اور نہایت شستہ انگریزی میں اس موضوع پر تقریر کی اس کے بعد حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ نے "Preaching of Islam by Ahmadiyyat" کے عنوان پر جماعت سے ۲۰ منٹ خطاب کیا۔ جنوبی امریکہ (گی آنا) کے احمدی دوست مبارک علی صاحب نے دلنشین لہجے میں ایک نظم سنائی جس کے بعد اٹاوہ جماعت کے صدر جناب چوہدری عبداللطیف صاحب نے "Finality of the Companion of Holy —

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"Prophet Muhammad."
کے عنوان پر مبسوط تقریر کی۔ نیز اٹاوہ جماعت
کے ہونہار نوجوان طالب علم منصور احمد ابن
صوفی عزیز احمد نے "Arabia, be-
fore and after the ad-
vent of Prophet." کے عنوان پر
جماعت سے خطاب کیا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی مستقبل قریب
میں تعمیر ہونے والی مسجد کی صورت حال سے
تمام دوستوں کو آگاہ کرنے کے لئے ہمارے
کینیڈین احمدی دوست Devid
Dennis, Architect. نے
جماعت سے خطاب کیا اور بلیک بورڈ پر
مسجد کا پلان بنا کر اس کی تفصیل سے
دوستوں کو آگاہ کیا۔ محمد صدیق صاحب سیکرٹری
مسجد کمیٹی نے بھی دوستوں سے خطاب کیا اور
بعض ضروری امور پر روشنی ڈالی۔ مسجد کا
پلان کا ایک نقشہ تمام دوستوں میں تقسیم
کیا گیا تھا تا ہر چیز کے سمجھنے میں آسانی ہو۔
اس ضمن میں ابھی تک بعض مشکلات درپیش
ہیں۔ قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے
کہ ان مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا
فرمائیں تا جماعت احمدیہ کینیڈا ایک مثالی مسجد
نارتھ امریکہ میں بنا سکے۔

امام عطاء اللہ کلیم صاحب نے دوستوں
Our Obligations
کے عنوان پر تقریر فرمائی جس کے بعد سلیم اختر صدیقی جنرل
سیکرٹری جماعت کینیڈا نے وکیل التبشیر، لفٹیننٹ
گورنر اونٹاریو، چیف منسٹر اونٹاریو اور امیر جماعت
قادیان کی طرف سے آئے ہوئے پیغام پڑھ کر سنائے۔

دعا کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا جس
کے بعد کھیلیں ہوئیں۔ مشن ہاؤس میں نماز
مغرب و عشاء ادا کی گئیں جس کے بعد مجلس
شوریٰ کا اجلاس ہوا جو رات بارہ بجے
تک امام منصور کی زیر صدارت جاری رہا۔
کینیڈا کی تمام جماعتوں کے صدروں نے مجلس
مشاورت کے اجلاس میں شرکت کی اور
ضروری فیصلے کئے۔

۲ جولائی۔ پہلا اجلاس:

جماعت احمدیہ کینیڈا کے لئے یہ خوش
قسمتی کا موقعہ تھا کہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد
صاحب ان دنوں امریکہ آئے ہوئے تھے چنانچہ
امام منصور احمد بشیر نے ان کو کینیڈا آنے
کی دعوت دی جسے انہوں نے کمال شفقت
منظور فرمایا اور ۲ جولائی کو کنونشن کے
دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی صدارت فرمائی۔

اجلاس کا آغاز تلاوت سے ہوا جو
محترم حافظ قدرت اللہ نے فرمائی جس کے بعد
جمیل سعید صاحب نے نظم سنائی آج کی پہلی
تقریر ہمارے مخلص اور پرجوش احمدی بھائی
ڈاکٹر اعجاز احمد قمر صاحب کی تھی۔ آپ
کی تقریر کا عنوان "Ahmadiyyat
in the Modern Western
Literature." تھا جس کو آپ
نے اچھی طرح پیش کیا اور مختلف کتابوں
میں سے نئے نئے حوالے پیش کئے۔ اس کے
بعد جناب مصطفیٰ ثابت نے دور حاضرہ کے
ایک ضروری مذہبی مسئلہ یعنی امام مہدی کے
ظہور پر پہلے ہونے والی پیشگوئیوں
پر مبسوط اور مدلل تقریر فرمائی جسے حاضرین
نے بہت پسند کیا۔ مکرم خالد قریشی صاحب
نے نظم سنائی جس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر
خلیل احمد صاحب ناصر نے "Role
of Individuals in the
Islamic Society." کے
موضوع پر حاضرین سے بیس منٹ تک
خطاب کیا۔ عرصہ دراز سے ڈاکٹر صاحب
موصوف امریکہ کے کنونشن پر بلاناغہ ہر
سال تقریر کرتے ہیں اور ہمیشہ ہی آپ
کی تقریر کو پسند کیا جاتا ہے۔ آپ کا
طرز استدلال اچھوتا ہوتا ہے اور انگریزی
اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ڈاکٹر
صاحب موصوف کو اسلام اور احمدیت
کی خدمت کی ہمیشہ توفیق دیتا رہے۔ مکرم
ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد الیاس خان
صاحب نے نظم سنائی اور میاں محمد ابراہیم
صاحب مبلغ ڈیٹن نے "Some
Reminiscences." کے عنوان
پر جماعت سے خطاب کیا۔

علم انعامی:

یہ پہلا موقع ہے کہ جماعت احمدیہ
کینیڈا کی تیرہ جماعتوں میں سے اوّل
آنے والی جماعت کو علم انعامی دینے
کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ معیار کے مطابق
جماعت احمدیہ کیلگری (صوبہ البرٹا)
مساعی کے لحاظ سے اوّل قرار پائی اور
محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے
صدر جماعت سید حمید شاہ صاحب کو علم
انعامی دیا۔ دوم آنے والی جماعت
ونی پیگ کے صدر ڈاکٹر اعجاز احمد قمر
صاحب کو شیلڈ پیش کی گئی۔
نیشنل سیکرٹری تربیت نے کچھ عرصہ
قبل پورے کینیڈا میں بچوں کے امتحانات
لئے تھے چنانچہ اس موقع پر اوّل دوم
سوم آنے والے اطفال اور ناصرات کو
انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس کے ساتھ پہلے اجلاس کی کارروائی
ختم ہوئی جس کے بعد محترم چوہدری
صاحب ممدوح اور محترم صاحبزادہ مرزا
طاہر احمد صاحب کے ساتھ پوری جماعت
کینیڈا اور امریکہ سے آئے ہوئے بھائیوں
کے ساتھ گروپ فوٹو لیا گیا اس کے بعد
نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور دوستوں کی
لنچ سے تواضع کی گئی۔

نمازوں کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا
طاہر احمد صاحب نے دو نکاحوں کا اعلان
کیا۔ ایک نکاح چوہدری عبد اللطیف صدر
جماعت احمدیہ اٹاوہ کی صاحبزادی کا
بشارت احمد ملبشر کے ساتھ اور دوسرا
نکاح حافظ قدرت اللہ صاحب کی
صاحبزادی کا سعید اسامہ صاحب کے ساتھ
اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتے
مبارک کرے۔ آمین!

دوسرا اجلاس۔ اردو پروگرام

آج کا دوسرا اجلاس دوپہر ۲
بجے شروع ہوا اس کی صدارت بھی محترم
صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کی۔
تلاوت مظہر علی زبیری صاحب نے کی اور
سلطان خان صاحب نے نظم سنائی۔
جس کے بعد امام منصور احمد صاحب بشیر
نے کینیڈین جماعت کی مساعی کے عنوان
پر بیس منٹ تک جماعت سے خطاب کیا
اور احباب کو کینیڈا جماعت اور مشن کی مساعی
اور آئندہ کے پروگراموں سے آگاہ کیا۔
جناب منیر الدین عبید اللہ صاحب نے
"مالی جہاد" کے عنوان پر تقریر کی جس کے بعد
محترم صاحبزادہ صاحب نے جماعت سے خطاب کیا
اس کے بعد عیسیٰ جان صاحب نے "صداقت
مسیح موعود" کے عنوان پر جماعت سے
خطاب کیا۔ خاکسار نے کلام محمود سے
"قادیان کی یاد میں" نظم سنائی جس کے بعد
محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا
اردو خطاب شروع ہوا جو ۴۵ منٹ تک جاری
رہا اور حاضرین نے نہایت انہماک اور توجہ
سے سنا۔ انشاء اللہ یہ خطاب ٹیپ سے
نقل کر کے پیش کیا جائے گا۔
کنونشن کا اختتام دعا سے ہوا
جو محترم چوہدری صاحب مدظلہ نے فرمائی
اور یوں جماعت احمدیہ کینیڈا کا دوسرا
کنونشن خدا تعالیٰ کے فضل و احسان
سے کامیاب طور پر انجام پذیر ہوا۔
فالحمد للہ علیٰ ذالک
(باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری آنکھیں سخت خراب ہیں۔ (فرخندہ چوہدری چک نمبر ۹۰ جنوبی ضلع سرگودھا)

(۲) مکرم حمید احمد صاحب آف کرونڈی کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ خرابی خون عرصہ سے بیمار ہیں
(عبد الشکور باجوہ مربی کرونڈی (سندھ))

(۳) میرے ماموں محمود احمد صاحب چیچہ سخت بیمار ہیں۔
(فرخندہ چوہدری چک ۹۰ جنوبی ضلع سرگودھا)

(۴) والدہ صاحبہ عزیزم مکرم مولوی نام احمد صاحب تمر مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان
لمبے عرصہ سے جوڑوں اور گھٹنے میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔
(محمد شفیع سلیم پوری سی ۲۲۴ لالہ رخ واہ کینٹ)

(۵) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں بعض پریشانیاں بھی ہیں۔ (فتح محمد خان سرگودھا)

(۶) میں لمبے عرصہ سے انتڑیوں کی اور بعض دوسری بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا
ہوں (عطاء الٰہی محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ)

(۷) میرے والد حاجی میاں رشید احمد صاحب گوندل آف کوٹ مومن ایک عرصہ سے
بیمار ہیں اور آج کل فاطمہ ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔
(محمد ارشد گوندل دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

(۸) میری بہو صالحہ فردوس اہلیہ ڈاکٹر سعید احمد صاحب [illegible] علیل ہیں۔
نیز مکرم میاں محمد یوسف صاحب سب انجینئر زیلا ڈیم کے پھیپھڑوں میں زخم
ہو گئے ہیں اور مکرم صوبیدار محمد حمید احمد صاحب پنشنر دار النصر غربی ربوہ بیمار ہیں
(فیروز الدین اکاؤنٹس سیکر تحریک جدید ربوہ)

(۹) میرے والد مکرم خلیل احمد حلوائی عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔
(حمید احمد ناصر واچ ریپیئرنگ شاپ گولبازار ربوہ)

(۱۰) محترمہ اختر القیوم صاحبہ کے خاوند ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ محترمہ موصوفہ نے
مساجد فنڈ میں مبلغ ۵۰۰ روپے ادا فرمائے ہیں۔ نیز مکرمی چوہدری [illegible] احمد صاحب
سیکرٹری تحریک جدید اسلام آباد ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں
(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۲۳۷۷۲

میں کیپٹن منور احمد رانا ولد میجر چوہدری انور احمد خان صاحب قوم راجپوت۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن پاکپتن ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ کیپٹن منور احمد رانا سکول آف آرمر ۲۴ ٹیپو سلطان روڈ نوشہرہ کینٹ۔

گواہ شد۔ مرزا عبدالحفیظ ولد مرزا غلام رسول صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ کینٹ۔

گواہ شد۔ سلیم اللہ ریٹائرڈ صوبیدار میجر وصیت نمبر ۱۱۲۴۰ نزد جی ٹی ایس سٹینڈ نوشہرہ کینٹ۔

مسل نمبر ۲۳۷۷۳

میں چراغ بی بی زوجہ عبدالمجید صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن چک ۵ رتیاں ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

وصول شدہ حق مہر ۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ چراغ بی بی زوجہ عبدالمجید صاحب چک ۵ رتیاں P.O خاص ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ محمد ابراہیم سیکرٹری انصار اللہ ولد روشن الدین صاحب چک ۵ ر۔ب رتیاں ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری مال چک ۵ ر۔ب رتیاں ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۷۴

میں عبدالمجید ولد علی بخش صاحب قوم ارائیں عمر ۷۰ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن چک ۵ رتیاں ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد مکان کچا جو دو کمروں پر مشتمل ہے واقع چک ۵ رتیاں قیمتی ۲۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ عبدالمجید چک ۵ رتیاں P.O خاص ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ محمد ابراہیم سیکرٹری انصار اللہ ولد روشن الدین صاحب چک ۵ ر۔ب رتیاں ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری مال چک ۵ ر۔ب رتیاں ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۷۵

میں اللہ وسائی زوجہ عبدالرحیم صاحب قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن بستی مندرانی حال دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے (جو حق مہر ہے پورا اپنی وصیت میں ادا کردونگی)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاتے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ اللہ وسائی زوجہ عبدالرحیم صاحب قمر منزل ۵ محلہ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد۔ عنایت اللہ ولد عبدالرحیم صاحب کوارٹر ۱۹/۱ تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد۔ شمس الدین ولد خان محمد صاحب ۵/۲ دارالبرکات ربوہ۔

بازیافتہ جوتا

ایک سفید تلہ دار جوتا، براؤن رنگ کا، محلہ دارالبرکات سے ملا ہے جس صاحب کا ہو وہ خاکسار سے حاصل کر لیں۔ (نذیر سویٹ ہاؤس مسجد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

تعمیر طالبات انٹر کالج بھکر پبلک ہیلتھ و فراہمی بجلی کے باقیماندہ کام کے لئے جس کا تخمینہ لاگت ۵،۰۰،۰۰۰ (پانچ لاکھ) زرِ ضمانت ۱۰،۰۰۰ (دس ہزار) اور مدت تعمیر ۶ ماہ ہے۔ مورخہ ۲۳/۹/۷۰ بوقت گیارہ بجے دن بدوپہر محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے ٹینڈر مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید ہو چکی ہو اور مقررہ فیس کی ادائیگی کر چکے ہیں۔ ٹینڈر اسی وقت ٹینڈر دہندگان یا ان کے مختاروں کی موجودگی میں جو وہاں موجود رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔ زرِ ضمانت سرکاری خزانہ کے چالان یا لوکل شیڈول بینک کی ڈیپازٹ کال کی صورت میں ٹینڈر کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔ ٹینڈر بغیر زرِ ضمانت یا بذریعہ تار ارسال کردہ قبول نہ ہوں گے۔

زیر دستخطی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی ٹینڈر یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر سکتا ہے۔ کام کی تفصیلات و دیگر شرائط وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہیں۔ سادہ ٹینڈر فارم ڈویژن ہذا کے ہیڈ کلرک سے مقررہ نرخوں پر ۲۱/۹/۷۰ تک حاصل کئے جا سکتے ہیں اور ٹینڈر کھولنے کے وقت تک وصول کئے جا سکیں گے۔

ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگ
ڈویژن میانوالی

LPL 4821

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر و نائب صدر موصیان کا انتخاب

جملہ ایسی جماعت ہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں، کے امراء، صدر صاحبان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰-۴-۷۸ کو ختم ہو گئی ہے لہذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیا جائے:۔

۱۔ جس جگہ کم از کم دو موصی بھی ہوں وہاں مجلس قائم کی جائے۔
۲۔ انتخابات کے لئے کورم سو فیصد ہے صرف بیمار اور مسافر اور معذور استثناء ہوگا۔
۳۔ مجلس موصیان کا صدر منتخب کر کے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اطلاع دیں گے۔
۴۔ حضور کی منظوری کے بعد صدر مجلس موصیان مقامی مجلس عاملہ کا رکن بھی قرار پائے گا مستورات کی مجلس موصیات کی صدر صاحبہ نائب صدر کہلائیں گی۔ ہر دو مجالس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی تاکہ حضور کے پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جائے۔
۵۔ قیام مجلس موصیان اور انتخاب صدر کے لئے جماعتوں کے صدر صاحبان اور امراء صاحبان اضلاع اور مربیان سلسلہ ذمہ دار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں یہ انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔
۶۔ اس سلسلہ میں مزید کارروائی اور ریکارڈ دفتر بہشتی مقبرہ کے ذریعہ ہوگا۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ۔ ۳ شوال ۱۳۹۸ ہجری مطابق ۷ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعرات بعد نماز عصر عزیزہ زاہدہ نسرین بی۔ اے۔ بی۔ ایڈ بنت مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب رانجھا مرحوم آف محلہ دار الرحمت غربی ربوہ اور مختار احمد صاحب قمر ایم۔ ایس سی ابن مکرم سید محمد نبی صاحب مرحوم کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۱۸ اگست ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد ناصر ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

مورخہ ۷ ستمبر کو تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حافظ بشارت احمد صاحب نے کی بعدہٗ مکرم محمود احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک دعائیہ نظم کے بعض منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ آخر میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

۸ ستمبر بروز جمعہ ساڑھے بارہ بجے دوپہر مختار احمد صاحب قمر کے برادر اکبر مکرم ظفر احمد صاحب نے اپنے مکان واقعہ دار الرحمت غربی پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا اس میں بھی بہت سے مقامی احباب شریک ہوئے۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

ضروری اعلان

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری رضی اللہ عنہ کے حالاتِ زندگی پر مشتمل کتاب 'حیاۃ ابی العطاء' شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس بارہ میں اپنے مضامین اپنی پہلی فرصت میں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

اگر کسی دوست کے پاس حضرت والد صاحب مرحوم کے فوٹو ہوں تو قیمتاً حاصل کر لئے جائیں گے ایسے دوست درج ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

خاکسار عطاء الرحیم حامد
ابن حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری رضی اللہ عنہ
بیت العطاء دار الرحمت وسطی ربوہ

اظہارِ تشکر و درخواستِ دعا

امسال عاجز جگر میں انفیکشن کے باعث اواخر ماہ جولائی سے آغاز ماہ اگست تک بیمار رہا۔ الفضل میں دعا کے اعلان ہوئے اس کی اطلاع پاتے ہی جماعت کے ہر طبقہ کے مخلصین نے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت بیمار پرسی کا حق ادا کیا، جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ پسرم عزیزم ظفر احمد سرور مربی ضلع شیخوپورہ نے جو میری تیمارداری کے لئے چند روز کیلئے ربوہ آئے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواستیں لندن کے پتہ پر بھجوائیں جہاں سے دعاؤں اور شفقت سے پُر جواب پا کر دل کو گونا گوں تسلی اور مسرت ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر قریشی لطیف احمد صاحب بڑی توجہ اور محبت سے علاج فرماتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے سب کی مساعی اور دعاؤں کو قبول فرمایا، جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اب صورت حالی یہ ہے کہ جگر کی انفیکشن جس کے باعث مسلسل آٹھ نو دن تیز بخار رہا بفضل خدا رفع ہو چکی ہے اور طاقت بہت حد تک بحال ہو چکی ہے۔ ۲ ستمبر سے خاکسار نے دفتر جانا شروع کر دیا ہے۔ ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست کے ضمن میں خاکسار نے ضروری امور خود انجام دئے۔ تاہم باقی ماندہ کمزوری کے ازالہ اور مکمل صحت کی بحالی کے لئے دعاؤں کی بہرحال ضرورت ہے جس کے لئے جملہ قارئینِ کرام سے مکرر درخواست ہے۔ میں بستر علالت پر لیٹے لیٹے اپنے جملہ محسنوں کے لئے دردِ دل سے دعا کرتا رہا ہوں اور انشاء اللہ تعالیٰ کرتا رہوں گا۔ جملہ پُرسانِ احوال کو فرداً فرداً بندہ نے جواب دینے کی کوشش کی ہے پھر بھی ممکن ہے کہ کسی دوست کا گرامی نامہ نظر سے اوجھل ہو گیا ہو اس لئے اِن سطور کے ذریعہ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خاکسار شبیر احمد
وکیل المال اوّل تحریک جدید

اعلانِ نکاح

یکم ستمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ الوداع بعد نماز جمعہ جامع مسجد اقصیٰ میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے عزیزم اشرف احمد صاحب ابن برادرم عزیز میاں محمد عبد اللہ صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کا نکاح بعوض پندرہ ہزار روپیہ حق مہر عزیزہ شاہین رشید صاحبہ بنت مکرم شیخ میاں رشید احمد صاحب کریم نگر فیصل آباد کے ہمراہ پڑھا۔ عزیز اشرف احمد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت میاں فضل محمد صاحب رضی اللہ عنہ قادیان (آف ہرسیاں ضلع گورداسپور) کا پوتا ہے اور عزیزہ شاہین رشید مکرم شیخ مراد بخش صاحب مرحوم آف مراد کلاتھ ہاؤس فیصل آباد کی پوتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے اور ثمراتِ حسنہ کا باعث بنائے۔ آمین

(صالح محمد فیکٹری ایریا ربوہ)

گمشدہ جائے نماز

عید کی نماز کے بعد مسجد اقصیٰ کے بڑے گیٹ کی سیڑھیوں کے قریب ایک جائے نماز رہ گیا ہے جو ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ کی نشانی ہے۔ اس کی پُشت کے کونے پر "ام وسیم احمد" لکھا ہوا ہے۔ جس دوست کو یہ جائے نماز ملا ہو خاکسار کو گھر پر یا وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچا کر ممنون فرماویں۔

مرزا نعیم احمد
دار الصدر ربوہ

POLIO & TRIPLE VACCINATION کے لئے
خاکسار کی خدمات حاصل کریں۔
منظور احمد
ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۲۶، ۱۲۰، ۱۳۵ کی رنگین فلم دھلائی کے لئے دے کر ایک رنگین فلم مفت حاصل کیجئے۔
فوٹو سنٹر
53/7 حیدر روڈ راولپنڈی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴